Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۳ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۱ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۵ جولائی ۱۹۳۳ء جلد ۵۰

حصہ اوّل۔

خلاصہ احکام اجلاس ہمایون اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	رخصت ناظم صاحب حلقۂ جنوبی۔	۲	(۸)	منظوری نظامنامہ عدالتہائے مال۔	۶ و ۷
(۲)	رخصت اہلمد اجلاس ہمایون۔	〃	(۹)	رخصت مسٹر ارشاد اللہ خان بہادر۔	۷
(۳)	انتظام بسلسلہ روانگی مسوری اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم۔	۲ و ۳	(۱۰)	مامورئ کرنل سید محمود شاہ صاحب بر کمانڈنگ افسر توپخانہ	〃
(۴)	تبادلہ اکاؤنٹنٹ صاحب پریس بدفتر کمشنر ولی رضا صاحب بہادر و ہوم پولیس	۳	(۱۱)	تفویض کار لیڈی سپرنٹنڈنٹ صاحبہ باڈس ہولڈ منشی بہادر	〃
(۵)	روبکار بابت انتظام صیغہ فوج۔	۴ و ۵	(۱۲)	ذمہ داری کار اسسٹنٹ ہیڈ بر جمعدار محبوب خان۔	۸
(۶)	رخصت ہیڈ ماسٹر صاحب۔	۵	(۱۳)	ترمیم روبکار اجلاس ہمایون متعلق سفر مسوری بابت تعیناتی کپتان عبد القادر خان بہ تعلقہ مسوری۔	〃
(۷)	عرضی اجازت ملازمت بدلتا پرشاد برخاست شدہ	۵ و ۶	(۱۴)	طریقۂ مراسلت نسبت کاغذات فوج۔	۸ و ۹
			(۱۵)	متفرق احکام اجلاس ہمایون۔	۹ و ۱۰

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم — واقع ۹ جولائی ۱۹۳۳ء

مثل یادداشت صاحب چیف منسٹر بہادر
باستدعائے منظوری رخصت اتفاقیہ دو یوم
منشی ابو سعید محمد وجیہ اللہ خان ناظم حلقہ
جنوبی بتواریخ ۹ و ۱۰ جولائی ۱۹۳۳ء
بذمہ داری ناظم حلقہ شمالی بضرورت ذاتی۔

حکم

بموجب رپورٹ منشی ابو سعید محمد وجیہ اللہ خان ناظم حلقہ جنوبی کی رخصت اتفاقیہ دو یوم ۹ و ۱۰ جولائی ۱۹۳۳ء بذمہ داری ناظم حلقہ شمالی منظور ہے کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بغرض کارروائی جناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر کچہری مین مرسل ہو۔ ۹ جولائی ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

احکام منظوری رخصت حسب ضابطہ صدر سے آج ہی جاری ہوچکے ہیں
۱۰ جولائی ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر۔

حکم — واقع ۹ جولائی ۱۹۳۳ء

مرسلہ عرضی سید ارشاد علی اہلمد اجلاس ہمایون بدرخواست رخصت ایک یوم بابت ۱۰ جولائی ۱۹۳۳ء بغرض شرکت شادی برادر خورد جنکی برات تحصیل سوار جائیگی

حکم

سید ارشاد علی اہلمد اجلاس ہمایون کی رخصت ایک یوم ۱۰ جولائی ۱۹۳۳ء منظور ہے۔ کاغذ برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بمنشائے حکم ہمایون سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۹ جولائی ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار — واقع ۹ جولائی ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

ما بدولت واقبال ۱۰ اگست ۱۹۳۳ء کو نہضت فرمائے مسوری ہونگے۔ ہماری غیر موجودگی مین مفصلہ ذیل انتظام منظور کیا جاتا ہے۔

(۱) صاحب فائنینس منسٹر بہادر شبانہ روز خاصباغ میں رہینگے
(۲) ہر ہائینس بیگم صاحبہ اور حضور عالیہ مسوری جائینگی۔ بقیہ زنانہ یہیں رہیگا۔ اسلئے صاحب ہوم منسٹر بہادر یہین رہینگے۔ اور شب کو قلعہ مین قیام کرینگے۔
(۳) میجر استیاز علیخان سکنڈ ان کمانڈ تھرڈ رامپور انفنٹری دن کو قلعہ مین رہینگے۔
(۴) چونکہ توشہ خانہ کی جانچ ہو رہی ہے۔ اسلئے میجر صاحبزادہ سید جعفر علیخان بہادر یہین رہین گے۔

(۵) توشہ خانہ کی کنجیان سربمہر صندوقچی مین صاحب فائنینس منسٹر بہادر کے پاس رہینگی اور یہ صندوقچی روزانہ میجر صاحبزادہ سید جعفر علیخان بہادر صاحب فائنینس منسٹر بہادر صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر صاحب سکریٹری بہادر توشہ خانہ کے سامنے کھولیجائیگی۔ اور اون کے مواجہ مین جانچ ہوگی۔

(۶) صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر بھی توشہ خانہ کی جانچ کیوجہ سے دن کو خاص باغ رہینگے۔

(۷) اجلاس ہمایون کے صرف وہ کاغذات جنمین کوئی خاص اہمیت ہو۔ بذریعہ ڈاک مسوری بھیجے جائین بقیہ کاغذات پر جناب صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کو اختیار دیا جاتا ہے کہ بہ ایام زمانہ قیام مسوری مین بائی آرڈر لکھکر اپنے دستخط سے جاری کرین۔

(۸) حجۃ الاسلام جناب آغا صاحب طباطبائی میجر صاحبزادہ سید عبدالکریم خان بہادر جناب چیف منسٹر بہادر صاحب ملٹری سکریٹری بہادر جناب چیف میڈیکل افسر بہادر۔ ڈاکٹر امتیاز حسین اسٹاف سرجن۔ شیخ غلام حیدر رستم خاصہ سید ابن علی مصاحب اور دو اے ڈی سی مابدولت و اقبال کے ہمرکاب مسوری جائینگے۔ لہذا صاحب چیف منسٹر بہادر کا کام جناب جوڈیشل منسٹر بہادر صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کا کام جناب کنٹرولر بہادر ہاؤس ہولڈ صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر کا کام ڈاکٹر ظریف حسین اسسٹنٹ سرجن انجام دینگے۔

(۹) اجلاس ہمایون سے سید امداد علی ڈپٹی سکریٹری اور دفتر صاحب چیف منسٹر بہادر سے ایک پیشکار اور ایک ٹائپسٹ مسوری جائینگے۔

(۱۰) اگر اس زمانہ مین کوئی خاص واقعہ پیش آجائے تو منسٹر صاحبان بہادر جو یہان موجود ہین باہم مشورہ کرین اور بعد مشورہ جو امر طے پائے اوسکی تعمیل مثل حکم مابدولت واقبال متصور ہوگی۔

(۱۱) خاص باغ اور قلعہ مین ٹیلیفون پر خاص انتظام رکھا جائے

(۱۲) ریل وغیرہ کے انتظامات کے متعلق جناب صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر مابدولت واقبال سے زبانی ہدایت حاصل کرین۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہو۔ ایک ایک نقل جملہ منسٹر صاحبان بہادر سکریٹری صاحبان بہادر جملہ افسران صیغہ جات ریاست اور بنک کو بھیجی جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بمنشائے حکم ہمایون سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ۹ر جولائی ۱۹۳۳ء

دستخط جناب چیف منسٹر بہادر۔

حکم

مورخہ ۹ر جولائی ۱۹۳۳ء

مرتبہ عرضداشت جناب صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۹ر جولائی ۱۹۳۳ء دربارہ صدور حکم نسبت [illegible] ولد سید احمد حسین کا [illegible] مطبع سرکاری [illegible] بمشاہرہ [illegible] آسامی کا [illegible] افسر جناب کنٹرولر بہادر ہاؤس ہولڈ منظور شد [illegible] کے سپرنٹنڈنٹ آفس کا کام بھی لیا جائیگا [illegible] جناب کنٹرولر بہادر [illegible] جناب جوڈیشل منسٹر بہادر [illegible] سپرنٹنڈنٹ کو نیجر مطبع کام کے ذمہ دار رہینگے۔

روبکار [illegible] سید [illegible] کا [illegible] مطبع کا تبادلہ [illegible] تنخواہ [illegible] افسر جناب کنٹرولر بہادر ہاؤس ہولڈ کی [illegible] منظور ہے۔ کام [illegible] سال آئندہ ترقی ہوسکیگی کاغذات برائے کارروائی اجرائے احکام جناب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہون

بمنشائے حکم ہمایون سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون ۹ر جولائی ۱۹۳۳ء دستخط بندگان عالی دام اقبالہم دستخط جناب [illegible]

روبکار:-

تاریخ ۹ جولائی ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم)

بارگاہ دولت و اقبال کے حضور میں آج صیغۂ فوج کے حسب ذیل امور پیش ہوئے جن کے متعلق زمرہ وار احکام صادر کئے جاتے ہیں:-

(رامپور روہیلہ لانسرز)

لفٹنٹ ایڈجوٹنٹ حامد علی خاں کو انڈر اریسٹ کیا گیا تھا۔ اب اُن کو چھوڑ دیا جائے جتنے روز وہ انڈر اریسٹ رہے اُسکی تنخواہ نہیں ملیگی

فرسٹ رامپور رضا انفنٹری

(۱) صوبیدار الطاف حسین خاں کی شکایت ہے۔ کہ کمپنی کمانڈر کے بلانے پر پریڈ پر حاضر نہیں ہوئے صوبیدار مذکور نے عرض کیا کہ اُس کی "ڈی لائن" تھی گرانچارج کمانڈنگ افسر نے کہا کہ وہ اس سے پیشتر ہی اپنے بنگلے سے پریڈ پر نہیں آئے۔ صوبیدار نے تحریری غلط بیانی کے کوئی طمانیت بخش جواب نہیں دیا۔ لہذا ایک ماہ کے لئے اُس کا رینک صوبیداری شکست کرکے جمعدار کیا جائے۔

(۲) جمعدار ضیاء الدین خاں کی بھی عدم حاضری پریڈ کی شکایت ہے۔ جسپر اُس نے عرض کیا کہ:-

"خزانہ کو گیا تھا وہاں دیر ہو گئی:"

جمعدار مذکور نے تساہل کیا ورنہ بکوشش حاضر ہوسکتا تھا شیٹ رول میں نمائش تحریر کیجائے۔

(۳) انچارج کمانڈنگ افسر نے عرض کیا کہ جمعہ کو افسر کال بجوایا گیا تو میں افسر جمعدار ضیاء الدین خاں۔ جمعدار شفیع اللہ خاں جمعدار فرمان علی غیر حاضر تھے۔ لہذا ایک ماہ کے لئے اُن کا ایک ایک رینک شکست کرکے حوالدار کیا جائے۔

(۴) سید چندا میاں حوالدار خاص باغ میں ریلیف سست لیجا رہا تھا۔ جو آج پیش ہوا شیٹ رول میں نمائش درج کیجائے۔

(۵) بحکم ۱۱ مئی ۱۹۳۳ء رجمنٹ حوالدار میجر کمپنی حوالدار میجران کمپنی حوالداران اور کوارٹر ماسٹر حوالداران کے الاؤنس تین ماہ کے لئے نصف کئے گئے تھے۔ بنظر پرورش یہ الاؤنس جاری کئے جاتے ہیں۔ اب اُن کو پورے پورے الاؤنس ملیں گے۔

(۶) تقرر سید غلام حسین نقوی برینک حوالدار کلرک دو روپیہ ماہوار الاؤنس و محمد ابو الخیر برینک نائیک کلرک وحید الوحید خاں برینک سپاہی کلرک و چار روپیہ ماہوار الاؤنس منظور کیا جاتا ہے۔

(۷) رامپور روہیلہ لانسرز سے جو نمبر فرسٹ رامپور رضا انفنٹری میں آگئے ہیں اُن کی قیمت دینے کی ضرورت نہیں ہے لانسرز سے اُنکا اخراج کرو دیا جائے۔

سکنڈ رامپور مرتضی انفنٹری

(۱) امیر اشرف خاں حوالدار۔ ریلیف سست لیجانے کے قصور میں پیش ہوا۔ شیٹ رول میں نمائش درج کیجائے۔

(۲) فضل الرحمن خاں کا رینک حوالداری تین ماہ کے لئے شکست ہوا تھا۔ بنظر پرورش اُس کو حوالداری کے رینک پر بحال کیا جاتا ہے۔

(۳) محسن خاں رنگروٹ پیش ہوا کمانڈنگ افسر نے اُس کی سستی اور کم فہمی کی شکایت کی۔ سکونت مرادآباد

ترفعت انفنٹری میں تبدیل کر دیا جائے۔

(۴) مبلغ ۳۷۳/۱۵/۲ (تین سو تہتر روپیہ پندرہ آنہ دو پائی) کی رقم آسامی منفصلہ تحت معاف کی جاتی ہے۔

ڈسٹرکٹ رامپور رضا انفنٹری   ڈسٹرکٹ رامپور رفعت انفنٹری

مالیت [illegible]

جیل فورس   ڈسٹرکٹ سید شرافت علی

[illegible]

(۵) ارگرولشن کو صاحب انچارج آرمی منسٹر بہادر و صاحب ملٹری سکرٹری بہادر دیکھ لیں جو نوٹ ہوں ان کو رکھ لیا جائے۔

گورکھا کمپنی

(۱) مسوری جانے میں دیوان سنگھ سپاہی نمبر ۵۹۵ لکسر اسٹیشن پر غفلت سے کنڑ رہا۔ اور ریل میں تنبیہ کرنے پر ہواخیت رول میں فہمائش درج کیجائے

(۲) گہبر سنگھ امیدوار کو صاحب انچارج آرمی منسٹر بہادر اور صاحب ملٹری سکرٹری بہادر دیکھ لیں فقط ہو رکھ لیا جائے۔

تھرڈ رامپور رفعت انفنٹری

امیدواران کو صاحب انچارج آرمی منسٹر بہادر و صاحب ملٹری سکرٹری بہادر دیکھ لیں جو نوٹ ہوں انکو رکھ لیا جائے

حکم ہوا کہ

بکاروبار اے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔ ایک ایک نقل صاحب چیف منسٹر بہادر صاحب فائنانس منسٹر بہادر۔ صاحب آرمی منسٹر بہادر کے پاس بھیجی جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

حسب منشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی ہیڈکوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔ اور درج گزٹ ہو۔

۹ رجولائی ۱۹۳۳ء   (دستخط صاحب چیف منسٹر)

حکم:-

(واقع ۹ رجولائی ۱۹۳۳ء)

مرتبہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر معہ تحریر صاحب انچارج آرمی منسٹر بہادر بابت صدور حکم نسبت درخواست رخصت مزید لفٹننٹ کرنل ہیڈ ماسٹر از ۱۰ رجولائی ۱۹۳۳ء لغایت ۱۴ راگست ۱۹۳۳ء بوجہ علالت ہیڈ ماسٹر صاحب مقام مسوری بموجب سارٹیفکٹ ڈاکٹری۔

بموجب رپورٹ۔ لفٹننٹ کرنل ہیڈ ماسٹر کی ۱۰ رجولائی ۱۹۳۳ء سے ۱۴ راگست ۱۹۳۳ء تک مزید رخصت منظور ہے۔ آرمی ہیڈکوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری ہو۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔   (دستخط بندگان عالی دام اقبالہم)

حسب منشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی ہیڈکوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے اور درج گزٹ ہو۔ ۹ رجولائی ۱۹۳۳ء   (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم:-

(واقع ۸ رجولائی ۱۹۳۳ء)
(حوالہ نمبر ۱۲ رجولائی ۱۹۳۳ء)

مرتبہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر بابت استدعاء صدور حکم متعلق اجازت ملازمت نسبت [illegible] بموجب رپورٹ [illegible] جنرل کو

ملازمت کی اجازت دیجاتی ہے۔ کاغذات ریاست کارروائی
صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم)

بنشانے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۹ر جولائی ۱۹۳۳ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار

مورخہ ۹ر جولائی ۱۹۳۳ء

کاغذات مسلک ملاحظہ ہوئے۔ حسب استدعائے [illegible] صاحب چیف منسٹر بہادر نظامنامہ [illegible] ۱۹۳۳ء کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم)

بنشانے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوئے اور درج گزٹ ہو۔

۹ر جولائی ۱۹۳۳ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

نظامنامہ عدالتہائے مال ریاست رامپور ۱۹۳۳ء

چونکہ عدالتہائے مال [illegible] کے اختیارات میں جو تغیر و تبدیل واقع ہوا ہے اس کے لحاظ سے یہ ضروری ہے کہ عدالتہائے مال کے اختیارات کا تعین اور ان کی وضاحت و صراحت کیجائے۔

لہذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:-

(۱) احکام دستور العمل حامدیہ [illegible] جہاں تک کہ وہ احکام نظامنامہ ہذا کے مخالف یا متضاد ہوں منسوخ متصور ہوں۔

(۲) جملہ نالشات ابتدائی و درخواستہائے خواہ علاقہ قدیم سے متعلق ہوں یا علاقہ جدید کے جنکو دستور العمل حامدیہ و قانون تقسیم اراضی ایکٹ ۱۹۱۰ء کی سماعت تحصیلداران

اسسٹنٹ کلکٹر [illegible] ادا کرینگے۔

(۳) جملہ ڈگریات و احکام خواہ علاقہ قدیم کے متعلق ہوں یا علاقہ جدید کے صادر کردہ تحصیلداران حضور تحصیل و تحصیل شاہ آباد و تحصیل ملک باستثنائے ڈگریات جن کا اپیل بموجب ایکٹ ۱۹۱۰ء عدالت سول جج میں ہونا بتلایا گیا ہے ناظم صاحب ضلع [illegible] سماعت کرینگے۔ اور جملہ ڈگریات و احکام خواہ علاقہ قدیم سے متعلق ہوں یا علاقہ جدید کے صادر کردہ تحصیلداران بلاسپور ٹانڈہ سوار باستثنائے ڈگریات جن کا اپیل بموجب ایکٹ ۱۹۱۰ء عدالت سول جج میں ہونا بتلایا گیا ہے۔ ناظم صاحب ضلع شمالی سماعت کرینگے۔

(۴) ڈگریات بقایا لگان و منافع وغیرہ زیادہ از سو روپیہ تا تین ہزار روپیہ خواہ متعلق علاقہ قدیم ہوں یا جدید اپیل بپابندی ایکٹ ۱۹۱۰ء سول جج میں اور اپیل ثانی ہائی کورٹ میں ہوگا۔

(۵) ڈگریات بقایا لگان و منافع وغیرہ زیادہ از تین ہزار روپیہ کا اپیل ہائی کورٹ کے بنچ واحد کے اجلاس میں اور اپیل دوم دو ججان کی بنچ ہائی کورٹ میں ہوگا۔

(۶) جملہ ڈگریات و احکام صادرہ ناظم صاحب اپیل بپابندی قانون اجلاس اعلیٰ حاکم مال میں سماعت [illegible]

(۷) جملہ احکام و ڈگری ہائے صادرہ تحصیلداران جن کا [illegible] نہیں ہو سکتا ہے ان کی نگرانی اجلاس اعلیٰ حاکم مال میں [illegible]

(۸) اجلاس اعلیٰ حاکم مال کے دو ممبر ہونگے
۱۔ صاحب ریونیو منسٹر بہادر (سینیر ممبر)
۲۔ صاحب ریونیو سکریٹری بہادر (جونیر ممبر)

(۹) کوئی ڈگری یا حکم جو کسی کارروائی عدالتی میں صادر ہو اس کے اپیل یا استصواب یا نگرانی اجلاس اعلیٰ [illegible] پیش ہونے پر تبدیل یا منسوخ کیا جائے۔ [illegible] کے جنمیں دو ممبران اجلاس اعلیٰ مال کی رائے کا اتفاق [illegible]

گریہ لازمی ہوگا کہ دونوں ممبران اجلاس مال ایک جگہ بیٹھ کر مقدمہ کی سماعت کریں۔

(۱۰) مقدمات زیر ایکٹ مال گزاری بموجب قانون مال گزاری ریاست اپنے حسب ترمیم بذریعہ روبکار اجلاس ہمایوں محکمہ ۲۹ مئی ۱۹۳۳ء داخلہ کئے گئے ہیں اور فیصل ہونگے۔

(دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر)

حکم:-

واقع ۱۲ جولائی ۱۹۳۳ء

عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر پیش ہوئی کہ جناب عطا شاد اللہ خان صاحب بہادر ایکٹنگ چیف جسٹس ۹ جولائی ۱۹۳۳ء کو چوبیس گھنٹے کی اجازت صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر سے لیکر دہلی گئے تھے۔ اور وہاں سے فوری ضرورت کے باعث انہوں نے رخصت ایک یوم ۱۰ جولائی ۱۹۳۳ء اور اجازت یوم تعطیل ۱۱ جولائی ۱۹۳۳ء طلب کی، تار دیا ہے۔ اور حسب رپورٹ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر حکم منظوری شرف نفاذ پاوے۔

بوجہ بہت جناب شاد اللہ خان بہادر ایکٹنگ چیف جسٹس کی رخصت ایک یوم ۱۰ جولائی ۱۹۳۳ء منظور ہے۔ ۱۱ جولائی یوم تعطیل کی اجازت دیجاتی ہے۔ یہ خلاف اصول ہے کہ ۲۴ گھنٹے کی رخصت لے کر باہر چلے گئے۔ اور وہیں سے فوری ضرورت کا اظہار کرکے مزید رخصت کی درخواست کردی۔ کاغذات برائے کارروائی واپس ہوں۔

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم)

بنشاء حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۱۳ جولائی ۱۹۳۳ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:-

واقع ۱۲ جولائی ۱۹۳۳ء

بنظر منا سب حکم ہوا کہ

جب تک کرنل میجر صاحب آرمی منسٹر بہادر رخصت سے واپس تشریف نہ لائیں منسٹری کا کام بدولت و اقبال خود انجام دیں گے۔ کرنل مذکور شامل انچارج آرمی نہیں ہونگے۔ وہ بموجب روبکار صادرہ تاریخ امروزہ کمانڈنگ آفیسر توپ خانہ رہیں گے۔ روبکار ہذا برائے تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل صحیح ...

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم)

بنشاء حکم ہمایوں سررشتہ صدر کے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔

۱۲ جولائی ۱۹۳۳ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:-

واقع ۱۲ جولائی ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم)

اے۔ ڈی۔ سیز کا تعلق بحیثیت سکریٹری صاحب منسٹری سکریٹری بہادر سے ہے۔ اور صاحب آرمی منسٹر بہادر منسٹر انچارج ہیں۔ اب بجائے صاحب آرمی منسٹر بہادر کے منسٹر انچارج اے۔ ڈی۔ سیز۔ صاحب ہوم منسٹر بہادر رہیں گے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل صاحب موصوف بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۱۲ جولائی ۱۹۳۳ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

واقع ۱۰ جولائی ۱۹۳۳ء

حسب عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مع تحریر صاحب انچارج آرمی منسٹر بہادر یہ ہیں استدعا کہ اسسٹنٹ بینڈ رخصت سے واپس آگیا ہے۔ اور بینڈ ماسٹر صاحب بمقام مسوری علیل ہیں۔ تا واپسی بینڈ ماسٹر صاحب جمعدار محبوب خان کو اسسٹنٹ بینڈ کا ذمہ دار و انچارج بنا دیا جاسکے تاکہ کام میں سہولت رہے

حکم

بموجب رپورٹ جمعدار محبوب خان کو تا واپسی بینڈ ماسٹر اسسٹنٹ بینڈ کا ذمہ دار اور انچارج بنا یا جانا منظور ہے کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حسب منشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں۔ آرمی ہیڈ کوارٹر سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔ ۱۲ جولائی ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار

واقع ۱۲ جولائی ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

میجر امتیاز علیخان کا تعلق اب فورٹ سے نہیں رہا ہے بحکم تاریخ امروزہ وہ کمانڈنگ افسر تھرڈ رامپور رجمنٹ انفنٹری مقرر ہوئے ہیں۔ لہذا روبکار صادرہ ۹ جولائی ۱۹۳۳ء متعلق سفر مسوری میں اس قدر ترمیم کیجاتی ہے۔ کہ قلعہ میں بجائے میجر امتیاز علیخان کے کپتان عبدالقادر خان کمانڈنٹ فورٹ رہیں گے۔ حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل مکرر بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

حسب منشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۱۲ جولائی ۱۹۳۳ء

دستخط فارسی صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار

واقع ۱۲ جولائی ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

صاحب آرمی منسٹر بہادر رخصت پر ہیں اور بدولت اقبال صیغہ فوج کا کام خود انجام دیرہے ہیں لہذا تا واپسی صاحب آرمی منسٹر بہادر مراسلت کاغذات کے متعلق حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں۔

(۱) صیغہ فوج کے وہ کاغذات جو زمرہ جات فوج یا دیگر منسٹر صاحبان بہادر کے صیغہ جات سے صاحب آرمی منسٹر بہادر کے پاس یا اجلاس ہمایوں میں جانیکے لائق ہوں۔ وہ براہ راست عرضداشت اجلاس ہمایوں میں پیش کئے جائیں۔ اجلاس ہمایوں سے صیغہ فوج کے کاغذات براہ راست زمرہ متعلق کو جائینگے وہ کاغذات متعلقہ فوج جو دیگر منسٹر صاحبان بہادر کے پاس جانیکے ہوں گے۔ تو صاحب چیف منسٹر بہادر جائیں گے۔

(۲) صاحب چیف منسٹر بہادر کے دفتر سے اس زمانہ میں نقل حکم مجرائی براہ راست متعلقہ زمروں کو بھیجی جائیں۔

(۳) اجلاس ہمایوں سے صیغہ جات متعلقہ صاحب آرمی منسٹر بہادر کے متعلق جو احکام اجرا طلب صادر ہوں ان سررشتہ صدر سے ان کی نقول براہ راست زمرہ جات متعلقہ اور آرمی ہیڈ کوارٹر کو بھیجی جائیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک ایک نقل اس روبکار کی جملہ منسٹر صاحبان بہادر کے پاس بھیجی جائے۔ اور ایک ایک نقل جملہ کمانڈنگ افسران

زیرہ ہائے فوج کے پاس بھیجی جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

حسب منشاء حکم ہمایون سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔

۱۴؍جولائی ۱۹۳۳ء

دستخط فارسی صاحب چیف منسٹر بہادر۔

روبکار:۔ واقع ۱۰؍جولائی ۱۹۳۳ء

بجلی کا فنڈ پیش رپوٹ صیغہ جات ہاؤس ہولڈ ملاحظہ ہوئی صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کی یہ رپورٹ کہ صیغہ مال سے فراہمی غلہ اور بھوسہ کے انکار کر دینے سے نقصان ہوا۔ صحیح نہیں ہے۔ بلکہ رپورٹ صرف یہ ہے کہ ان افسران کی سستاہری خام ہوئی ہے۔ اس وجہ سے صیغہ مال کے خلاف پروپیگنڈا کیا جاتا ہے ورنہ اس نقصان کی کوئی اصلیت نہیں ہے۔ اصطبل و مویشیخانہ بجائے سردار صاحب بہادر ڈیوڑھی کے صاحب کنٹرولر بہادر ہاؤس ہولڈ کے متعلق کیا جاتا ہے۔ صاحب چیف منسٹر بہادر۔ صاحب ریونیو منسٹر بہادر صاحب کنٹرولر بہادر ہاؤس ہولڈ باہم گفتگو کر کے خریداری غلہ کا انتظام کریں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم)

بمنشائے حکم ہمایون سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۱۰؍جولائی ۱۹۳۳ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

(موصولہ مطبع ۱۴؍جولائی ۱۹۳۳ء)

حکم:۔ واقع ۱۱/۱۲؍جولائی ۱۹۳۳ء

زیر ملاحظہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مع تحریر صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر در بارہ صدور حکم اخراج نام ڈی میری آیا بشاہرہ چالیس روپیہ و الاونس دس روپیہ بوجہ تعیناتی بخدمت عالیجاہ پرنس بیگم صاحبہ ادام اقبالہا انکی تنخواہ بجٹ سے دار فرمائیگی و بستہ عا تقرر تھونی میری آیا بشاہرہ و الاونس کو از بجٹ ذاتی پرنسس علاوہ آمد بشاہرہ ہو

از یکم جولائی ۱۹۳۳ء

بموجب رپورٹ تقرر تھونی میری آیا بتنخواہ چالیس روپیہ ماہوار و دس روپیہ ماہوار الاونس و اخراج اسم ڈی میری آیا۔ از یکم جولائی ۱۹۳۳ء منظور ہے۔ کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔ (دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم)

بغرض کارروائی صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہوں۔

۱۱؍جولائی ۱۹۳۳ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار:۔ واقع ۱۲؍جولائی ۱۹۳۳ء

عرضداشت مسلکہ ملاحظہ ہوئی۔ مسٹر منصوری بی اے۔ ایل ٹی کا تقرر خورشید گرلز اسکول میں ہیڈ مسٹرس کی جگہ تاریخ کارگزاری سے بشاہرہ دوسو روپیہ ماہوار منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع رپورٹ برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم)

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ۱۴؍جولائی ۱۹۳۳ء — حسب (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم:۔ واقع ۱۳/۱۴؍جولائی ۱۹۳۳ء

زیر ملاحظہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر بابستہ منظوری رخصت اتفاقیہ تین یوم مطلوبہ جناب سید علی سپرنٹنڈنٹ اصطبل وغیرہ از ۱۵؍جولائی ۱۹۳۳ء

بغرض انتظام شادی ہمشیرہ ... رخصت کی مدعا ہو گی ہیں

جناب منسٹری سکریٹری بہادر براہ راست کام کے ذمہ دار رہینگے

حسب رپورٹ صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر

بموجب رپورٹ جمعدار سید منظور علی سپرنٹنڈنٹ اصطبل کی رخصت تین یوم ۱۵ر لغایتہ ۱۷ر جولائی ۱۹۳۳ء منظور ہے۔ کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۱۴ر جولائی ۱۹۳۳ء　دستخط جناب چیف منسٹر بہادر

روبکار　داخ ۱۲/۱۳ ر جولائی ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

بنظر مناسب مصالح انتظامی حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں :-

(۱) کرنل سید محمود شاہ کمانڈنگ افسر تھرڈ رامپور رفعت انفنٹری وکمانڈنٹ فورٹ وخاص باغ کمانڈنگ افسر توپخانہ مقرر ہوں ایک سو روپیہ ماہوار تنخواہ پائیں گے اور وہی اختیارات رہیں گے جو دوسرے زمروں کے کمانڈنگ افسران کو ہیں۔

(۲) سپرنٹنڈنٹ جیل بجائے کرنل سید محمود شاہ کے لفٹنٹ کرنل محمد منید قریشی صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر کو مقرر کیا جاتا ہے۔ ایک سو روپیہ ماہوار الاونس جیل سے ملیگا۔ کرنل سید محمود شاہ کا الاونس پچاس روپیہ ماہوار مسدود کیا جائے۔

(۳) میجر امتیاز علی سیکنڈ ان کمانڈ تھرڈ رامپور رفعت انفنٹری کا کمانڈنگ افسر مقرر کیا جاتا ہے

(۴) کپتان عبدالقادر خاں کمانڈنٹ فورٹ اور کپتان الطاف اللہ خاں ایڈی کانگ اسسٹنٹ کمانڈنٹ فورٹ مقرر ہوں۔

(۵) لفٹنٹ عبدالقیوم خاں کمانڈنٹ خاص باغ مقرر ہوں۔

(۶) مجسٹریٹ فورٹ کا کام چیف مجسٹریٹ انجام دیں گے۔

(۷) کمانڈنگ افسران تھرڈ رامپور رفعت انفنٹری وتوپخانہ صاحب آرمی منسٹر بہادر کے ماتحت رہیں گے۔

(۸) کمانڈنٹ فورٹ وکمانڈنٹ خاص باغ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے ماتحت رہیں گے اور منسٹر انچارج صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر رہیں گے۔

(۹) انتظام مصرحہ بالا میں بجٹ سال حال آرمی ہیڈ کوارٹر کی مشاہرات میں پچاس روپیہ ماہوار کی بچت رہتی ہے۔ یہ مشاہرات بجٹ جیل میں منتقل کئے جائیں

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

حسب منشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔ اور درج گزٹ ہو۔

[illegible]

۱۴ر جولائی ۱۹۳۳ء